یوتھ کارنر(یوناہ کی کتاب باب نمبر۴)

میری دعا ہے کہ یوناہ کی کتاب کا یہ مضمون آپ کے لیے برکت کا باعث ہو۔اور دعا ہے کہ جب آپ اس مضمون آپ پڑھ رہے ہوں تو خداوند آپ کو اس بات احساس دے کہ آپ اکیلے نہیں ہیں بلکہ ہم سب مل کر کلام مقدس کے اس حصے کو پڑھ رہے ہیں اور ہم ایک ہی خدا کی عبادت کرتے ہیں۔خداوند اس کلام کے وسیلے سے آپ کا حوصلہ بڑھائے۔آمین!

آیئے اس مضمون کا آغاز ایک سوال سے کرتے ہیں۔کیا کبھی ایسا ہوا ہے کہ آپ کو کوئی ایسا کام کرنے کے لیے کہا گیا ہو جسے آپ ناپسند کرتے ہیں۔میرے خیال میں ہم میں سے سب کو کہیں نا کہیں زندگی میں اس بات کا تجربہ ہوا ہے جہاں ہمیں کچھ ایسا کرنے کے لیے کہا گیا جو ہمیں پسند نہیں تھا۔وہ سکول کا کام بھی ہو سکتا ہے، وہ گھر کے اِدھر اُدھر کے کام بھی ہو سکتے ہیں کچھ بھی ہو سکتا ہے۔یوناہ نبی کو بعض لوگ غیر آمادہ نبی کا خطاب دیتے ہیں کیونکہ نینوہ کے معاملے میں وہ فرمانبرداری کرنے کے لیے ہرگز تیار نہیں تھا کیونکہ اُن کا خیال تھا کہ نینوہ کے لوگ خدا کے فضل اور اُس کی معافی کے حق دار نہیں ہیں۔یوناہ نا صرف ہچکچا رہا تھا بلکہ وہ اس بارے میں سوچنے کی وجہ سے ہی غصہ میں تھا ۔کیا آپ کو کبھی ایسے کام پر غصہ آیا ہے جو آپ کو کرنے کے لیے کہا گیا ہو لیکن آپ کرنا نہ چاہتے ہوں؟ سوال ابھی بھی وہیں ہے کہ کیا آپ کچھ ایسا کرنا چاہیں گے جو خدا آپ کو کرنے کے لیے کہے؟ یوناہ باب نمبر چار میں ہم یوناہ ردعمل اور رویہ دیکھتے ہیں ہیں۔لیکن زیادہ اہم ہم خدا کا فضل دیکھتے ہیں۔

یوناہ ۴:۴ میں لکھا ہے تب خداوند نے فرمایا کیا تو ایسا ناراض ہے؟ گویا خدا یوناہ سے پوچھتا ہے کہ یوناہ کیا تجھے ناراضگی کا حق ہے؟ کیا غصہ کرنا درست ہے؟ یوناہ اُس مشن کی وجہ سے غصہ میں تھا جو خدا نے اُسے دیا تھا، ممکن ہے ہمیں ہماری زندگی میں کوئی کام پسند نہ ہو جو خدا چاہتا ہے کہ ہم کریں اور شائد ہم اُس کے کام کے نتائج سے بھی ناخوش ہوں لیکن اہم بات مشن یا اُسکے نتائج نہیں ہیں بلکہ فرمانبرداری ہے۔اُس کے لیے فرمانبرداری کو قادرِ مطلق ہے اور محبت رکھتا ہے۔جب خدا اپنے لوگوں کو کوئی مشن دیتا ہے تو وہ اس لیے نہیں ہم اُس کے بارے میں خدا سے بحث کریں یہ اس لیے ہوتا ہے کہ ہم خدا کے نام کو جلال دے سکیں اور اُس کے منصوبے کو آگے بڑھائیں۔ہمیں تو شاکر ہونا چاہیے کہ ہم خدا نے منصوبہء نجات میں تھوڑا سا اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں وہ بھی کسی قابلیت کی بنیاد پر نہیں بلکہ خدا کے فضل کے مطابق۔جب خدا نے یوناہ سے سوال کیا کہ کیا تو ایسا ناراض ہے تو خدا دراصل یوناہ سے یہ پوچھ رہا ہے کہ اُس کا دل کہاں ہے؟ خدا سوال کرتا ہے تا کہ ہم پر ہمارے دل کی حالت ظاہر کرے۔خدا جانتا ہے کہ ہمارے دل میں کیا ہے لیکن خدا کا سوال ہمیں موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم اپنے دلوں میں جھانک کر دیکھ سکیں اوع دیانتداری کے ساتھ خدا کے ساتھ متفق ہو کر اپنی درستگی کر سکیں۔لیکن کیا خدا کی ذات پر غصہ کرنا درست ہے؟ نہیں! ہمیں خدا پر غصہ ہونے کا کوئی حق نہیں، ہاں خدا ہم سے ہر طرح کا سوال کر سکتا ہے کیونکہ ہم گناہ گار ہیں اور خدا نے یسوع مسیح کو بھیجا تا کہ وہ ہمارا منجی ہو اور ہمیں ہمیشہ کی زندگی دے۔

خدا راست ہے اور ہم ناراست لوگ ہیں۔اس لیے ہم کام خدا کے سامنے بحث نہیں کر سکتے۔حیرت انگیز بات یہ ہے خدا ہمیں اجازت دیتا ہے کہ ہم اُس سے اپنے دل کا حال بیان کریں اپنی پسند اور ناپسند بیان کریں، خدا ہمیں اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ ہم آسمان کی طرف

مُنہ کر کے اُس سے گلہ شکوہ کریں۔ کیونکہ خدا کے نزدیک اس بات کی بڑی قدر ہے کہ ہم ایمانداری اور صاف دلی کے ساتھ اپنے احساسات اُس کے سامنے رکھیں۔ زبور ۱۳ پڑھیں، خدا کے سامنے صاف دل ہونا محض اچھا نہیں ہے بلکہ بہترین عمل ہے۔

آپ کے دھیان گیان کے لیے کچھ نکات:

۱) کیا آپ کو خدا پر اُس کی کسی بات کے لیے غصہ ہے؟ کیا آپ اپنے احساسات خدا سے چھپا رہے ہیں؟ خدا سب کچھ سے واقف ہے خدا سب کچھ جانتا ہے اور وہ کسی بات کو لیکر چونکتا نہیں ہے متی ۱۰:۳۰ میں لکھا ہے کہ خدا ہم سب کے بارے میں سب کچھ جانتا ہے یہاں تک کے ہمارے سر کے بال تک اُس کے سامنے گِنے ہوئے ہیں۔ خدا کے سامنے اپنے دلکا حال نہ کھولنا محض اپنی قوت کو ضائع کرنا ہے۔ بجائے اس کے، ہمیں صاف دلی کے ساتھ خدا کے سامنے اپنے دل کا حال بیان کرنا چاہیے۔ خدا کسی بھی صورت میں آپ کو ترک نہیں کرے گا۔ ہمیشہ آپ کے ساتھ ہوگا۔

۲) کیا آپ کو معلوم ہے کہ خدا آپ سے کیا چاہتا ہے؟ خدا نے خاص آپ کے لیے کیا منصوبہ بنایا ہے۔ آپ غیر آمادہ نبی ہیں یا خدا کے فرمانبردار پیغام رساں؟ خدا کو اپنی زندگی میں کام کرنے دیں وہ چاہتا ہے کہ آپ کی زندگی میں کام کرے اور آپ سے کام لے۔ خدا نے دنیا کے لیے جو منصوبہ بنایا ہے اُس کی تکمیل کے لیے آپ کو بُلاتا ہے۔ کیا آپ تیار ہیں؟

۳) احساسات خدا کی بڑی نعمت ہیں لیکن ہم اپنے احساسات کی ہدایت سے نہیں چلتے بلکہ اپنے ایمان کی آواز پر چلتے ہیں۔ یاد رکھیں خدا کے ساتھ صاف دل ہونا ہماری روحانی ترقی کا باعث بنتا ہے ہمارے احساسات بسا اوقات ہمارے فیصلوں کو بدل دیتے ہیں ہماری ترجیحات کو بدل کر رکھ دیتے ہیں یاد رکھیں خدا ابتری کا نہیں بلکہ امن کا بانی ہے (۱ کرنتھیوں ۱۴:۳۳) اس لیے اپنا اعتقاد اپنے احساسات پر نہیں بلکہ اپنے منجی خداوند یسوع مسیح پر ہونا چاہیے۔

یوناہ کی کتاب میں سے یہ مطالعہ میرے بابرکت رہا ہے۔ ہم نے سیکھا کہ اپنے آواز کی پیروی کرنے اور خدا کی آواز کی پیروی کرنے میں کس طرح کے نتائج نکلتے ہیں ہم نے سیکھا کہ کس طرح جب ہم لوگوں کا دھیان رکھتے ہیں تو خدا کی آواز ہم سے نظر انداز ہو جاتی ہے لیکن جونہی ہم خدا کی آواز کی طرف دھیان دیتے ہیں تو ہم سے کچھ بھی نظر انداز نہیں ہوتا نہ خدا اور نہ ہی انسان۔ یوناہ کی کتاب میں ایک واضع سبق یہ بھی ہے کہ خدا تمام نبی نوانسان کا خدا ہے اور اُس کی نگاہ میں ہر انسان کی قدر ایک جیسی ہے اسی لیے یوحنا ۳:۱۶ میں لکھا ہے کہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ میری دعا ہے کہ آپ اپنی زندگی میں یسوع مسیح، ہمارے منجی کو اپنی نگاہوں کو مرکز بنا کر رکھیں۔ خداوند آپ کے ساتھ ہو۔ آمین